صحابہ کرام علیہم الرضوان کی عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے
محبت کی باتیں
تالیف
ابو کلیم محمد صدیق فانی

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی

اویسی بک سٹال

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

نام کتاب	:	محبت کی باتیں
از قلم	:	ابوکلیم محمد صدیق فانی نوراللہ مرقدہٗ
ترتیب وتدوین	:	ریاست علی مجددی
باہتمام	:	شیخ محمد سرور اویسی
پروف ریڈنگ	:	ریاست علی مجددی
کمپوزنگ	:	طاہر کمپوزنگ سنٹر کوٹ قاضی گوجرانوالہ
تعداد	:	1100
صفحات	:	64
ہدیہ	:	40روپے

ملنے کے پتے

جلالیہ صراط مستقیم گجرات / نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور / رضا بک شاپ گجرات
مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ / مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ
مکتبہ فیضانِ مدینہ سرائے عالمگیر، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر / مکتبہ فیضانِ اولیاء کاموکی
مکتبہ فیضان مدینہ گکھڑ / مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں / کرمانوالہ بک شاپ اُردو بازار لاہور
صراط مستقیم پبلی کیشنز 5,6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور / احمد بک کارپوریشن راولپنڈی
سنی پبلکیشنز گوجرانوالہ، مکتبہ ضیائیہ اقبال روڈ راولپنڈی، صراط مستقیم پبلی کیشنز گوجرانوالہ
مکتبہ مہریہ کاظمیہ جامعہ انوار العلوم نیو ملتان / مکتبہ صابریہ لاہور / اویسی بک سٹال گوجرانوالہ

فہرست

اِنتساب

خیر التابعین... سلطان العاشقین... برہانُ الواصلین

مقتدائے کاملین... امام المتقین... محبوب بارگاہ سید المرسلین

حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کی عظیم المرتبت اور ذیشان، مقدس و متبرک ذات پاک

کے نام

گر قبول افتد زہے عزو شرف

ابوکلیم فانی

کلماتِ تحسین

ابوکلیم محمد صدیق فانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے کتاب ''محبت کی باتیں'' سن کر بہت زیادہ خوشی ہوئی۔ پوری زندگی فانی رحمۃ اللہ علیہ نے بزرگانِ دین سے اپنا محبت کا رشتہ مضبوط کئے رکھا اور یہی محبت وہ لوگوں میں بانٹتے رہے۔ ساری تعلیمات کا مرکز ومحور بزرگانِ دین سے عقیدت اور محبت تھا۔ انہی کے فرمودات سے رہنمائی لیا کرتے اور اس کی سوانح حیات مرتب کرنے اور تعلیمات کو عام کرنے کا فریضہ سرانجام دیتے۔

ہم نے ان کی صحبت میں بیٹھ کر بزرگانِ دین سے محبت کرنا سیکھی اور پھر پیارے نبی ﷺ سے بھرپور محبت کے انداز جاننے کی کوشش کی۔ ان موضوعات پر کوئی پرانا تحریری مواد اور موجودہ زمانے میں لکھی جانے والی کتابوں تک رسائی ان کا مشن رہا ہے۔ پھر اپنے مخصوص طرزِ تحریر کے ساتھ ایسے خوبصورت عنوانات پر کتابیں تحریر کیں اور یہ کام ساری زندگی کرتے رہے۔

فانی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کئی بار سفر کرنے کا موقع ملا' کئی بزرگ شخصیات سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ پورے سفر میں علمی گفتگو رہتی اور کسی نہ کسی کتاب کی تکمیل کے سلسلے میں مسودہ کی تلاش میں رہتے۔ لوگ ان کی مدد لیا کرتے اور کبھی بھی اپنا کام مکمل کئے بغیر سفر سے واپس نہ لوٹتے۔

فانی رحمۃ اللہ علیہ ایسی شخصیات دنوں میں پیدا نہیں ہوتیں۔ وہ اہل سنت کا سرمایہ

تھے۔ پیشہ ورانہ انداز سے تحقیقی کام کرتے رہے۔ اور لوگوں تک بغیر کسی مالی منفعت کے اس تحقیق کے ثمرات باقاعدگی سے پہنچاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی لحد پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ اور پیارے نبی ﷺ کی شفاعت سے مشرف فرمائے۔

عبدالرشید ارشد
چیف انجینئر' پراجیکٹس (ساؤتھ)
سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ ہیڈ آفس

03-11-2007

o······o······o

o······o······o

حمد

از مولانا محمد حامد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

چٹکیاں دل میں لیتی رہیں آرزو ...... آنکھیں پھر پھر کے کرتی رہیں جستجو
عرش تا فرش ڈھونڈ آیا میں تجھ کو ...... تو نکلا اقرب زحبلی ورید گلو
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

رہ کے پردوں میں تو جلوہ آرا ہوا ...... بس کے آنکھوں میں آنکھوں سے پردہ کیا
آنکھ کا پردہ ' پردہ ہوا آنکھ کا ...... بند آنکھیں ہوئی تو ' نظر آیا تو
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

کعبہ کعبہ ہے ' کعبہ دل میرا ...... کعبہ پتھر کا دل جلوہ گاہ خدا
ایک دل پہ ہزاروں ہی کعبہ خدا ...... کعبہ جان و دل کعبہ کی آبرو
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

طور سینا پہ تو جلوہ آرا ہوا ...... صاف موسیٰ علیہ السلام سے فرمادیا لن ترا
او رانی ان اللہ شجر بول اٹھا ...... تیرے جلوؤں کی نیرنگیاں سو بسو
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

کون تھا جس نے سبحانی فرما دیا ...... اور ما اعظم شانی کس نے کہا
بایزید اور بسطام میں کون تھا ...... کب انا الحق تھی منصور کی گفتگو
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

یاالٰہی دکھا ہم کو وہ دن بھی تو ...... آب زمزم سے کر کے حرم میں وضو
با ادب شوق سے بیٹھ کر قبلہ رو ...... مل کے ہم سب کہیں یک زبان ہو بہو
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

میں نے مانا کہ حامدؔ گنہگار ہے ...... معصیت کیش ہے اور خطا کار ہے
میرے مولیٰ مگر تو ' تو غفار ہے ...... کہتی رحمت ہے مجرم ہے لاتقنطوا
اللہ ' اللہ ' اللہ ...... اللہ ' اللہ ' اللہ

O......O......O

نعت

ازمولانا امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جسکا مکاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کے انداز

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی محترم ﷺ دوپہر کے وقت ہمارے پاس تشریف لائے تو وضو کا پانی آپکے پاس لایا گیا' آپ ﷺ نے وضو کیا۔ جب آپ ﷺ وضو کر چکے تو لوگ آپ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر اس کو اپنے چہرے اور آنکھوں پر ملنے لگے۔

﴿بخاری شریف کتاب الوضو صفحہ نمبر ۱۶۰ جلد اول﴾

O......O......O

اگر شیخ احمد مجد شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے کوئی آکر کہتا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا ہے تو آپ باادب دوزانو ہو کر بیٹھتے اور تمام واقعہ سننے کے بعد اس کے ہاتھ پاؤں چومتے اس کے دامن و آستین کو اپنے منہ پر ملواتے اور جس جگہ وہ خواب دیکھتا اس جگہ پر بھی جاتے اور اس جگہ کو چومتے وہاں کی خاک وگرد و غبار کو اپنے چہرے اور بالوں پر ملتے اگر وہ مقام پتھر ہوتا تو اس پتھر کو دھلواتے اور اس پانی کو پیتے اور تمام بدن اور کپڑوں پر گلاب کی طرح چھڑکتے۔

﴿اخبار الاخیار صفحہ نمبر ۳۹۹﴾

آثارِ مصطفیٰ ﷺ سے محبت

مقامِ کھانا سے محبت

حضور اکرم ﷺ جب حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان میں قیام پذیر تھے تو وہ آپ ﷺ کیلئے کھانا بھیجا کرتے تھے۔ جو بچ کر آتا خادم سے دریافت کرتے کے طعام میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کون سی جگہ تھی' پھر اسی جگہ سے کھاتے۔

﴿حقوق مصطفےٰ ﷺ صفحہ ۳۸﴾

O……O……O

نبی کریم ﷺ سے منسوب درخت سے محبت

حضور نبی کریم ﷺ ایک سفر میں ایک درخت کے نیچے اُترے تھے۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو پانی دیا کرتے تھے تاکہ وہ خشک نہ ہو جائے۔

﴿تاریخ فقہ از علامہ بک خضری ☆ تذکرہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما﴾

O……O……O

حضور ﷺ کے منبر شریف سے محبت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضور نبی کریم ﷺ کے منبر شریف کے اس

مقام پر جہاں آپ ﷺ تشریف فرما ہوتے تھے' اپنا ہاتھ رکھتے تھے' پھر اُس کو اپنے چہرے پر ملتے۔ ﴿الشفا جلد دوم﴾

O……O……O

سرورِ کائنات ﷺ کے تبرکات سے محبت

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضور رسول اکرم ﷺ کی چادر' قمیص' ازار' کچھ موئے مبارک اور ناخن موجود تھے۔ اُنہوں نے وصیت کی تھی کہ مجھے آپ کی قمیص' ازار اور چادر میں کفن دیا جائے' ناک' منہ اور اُن اعضاء میں جن پر سجدہ کیا جاتا ہے' آنحضرت ﷺ کے بال مبارک اور ناخن بھر دیئے جائیں اور مجھے میرے ''ارحم الراحمین'' کے سامنے تنہا چھوڑ دیا جائے۔

﴿اسماء الرجال ☆ مشکوٰۃ مترجم صفحہ نمبر ۳۹۸ جلد ۳﴾

O……O……O

رسول اللہ ﷺ کے متروکات میں سے بعض چیزیں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھیں' جو کہ ایک کمرے میں محفوظ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ہر روز اُن کی ایک بار زیارت کیا کرتے تھے۔ اشراف میں سے اگر کوئی ان سے ملنے آتا تو اس کو بھی زیارت کرایا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس کمرہ میں ایک چارپائی' چمڑے کا تکیہ جس میں خرما کی چھال بھری ہوئی تھی' ایک جوڑا موزہ' لحاف' چکی اور ایک ترکش تھی' جس میں چند تیر تھے۔ ﴿مدارج النبوۃ صفحہ نمبر ۱۰۲۹ جلد دوم طبع کراچی﴾

O……O……O

حضور نبی کریم ﷺ کے عصاء سے محبت

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کے پاس حضور رسول پاک ﷺ کا عصا مبارک تھا۔ جب اُن کی وفات کا وقت قریب آیا تو وصیت کی کہ اس عصا کو میرے کفن میں رکھ کر میرے ساتھ دفن کر دیا جائے۔ ﴿حقوق مصطفےٰ ﷺ ۵۴﴾

حضور ﷺ کے مبارک بالوں سے محبت

حضرت ثابت بنانی تابعی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ نبی کریم ﷺ کے بالوں میں سے ایک بال ہے۔ جب میں مرجاؤں تو اسے میری زبان کے نیچے رکھ دینا۔ چنانچہ میں نے حسب وصیت اُن کی زبان کے نیچے رکھ دیا اور اسی حالت میں دفن کر دیئے گئے۔

﴿الاصابہ فی تمیز الصحابہ از حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ﴾

O……O……O

امام مفید ابن خزرایہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳ ربیع الاول ۳۹۱ھ میں انتقال فرمایا' جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کو غسل دیا گیا' تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے منہ میں رسول اللہ ﷺ کے تین بال مبارک رکھے گئے' جو کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے زر کثیر خرچ کر کے حاصل کئے تھے اور سونے کی ایک ڈبیہ میں' جس میں کستوری سے مہر لگائی گئی تھی' محفوظ تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جسدِ خاکی کو مدینہ منورہ لایا گیا اور اس مکان میں جو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد نبوی کے بالکل قریب خرید رکھا تھا' سپرد خاک کیا گیا۔

﴿تذکرۃ الحفاظ صفحہ نمبر ۷۹۰ جلد ۳ طبع لاہور ۱۹۸۱ء﴾

O……O……O

حضرت ابو العباس سیاری مشہور فقیہ اور محدث تھے۔ والد ماجد سے ان کو ورثہ بہت ملا تھا۔ اور آنحضرت ﷺ کے دو موئے مبارک خرید لئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں بالوں کی برکت سے ان کو توبہ نصیب کی اور اس درجہ تک پہنچے کہ صوفیوں کے ایک گروہ کے امام بن گئے جن کو سیاریہ کہتے ہیں۔ جب انتقال کرنے لگے تو وصیت کی کہ ان بالوں کو ان کے منہ میں رکھ دیں۔ ۳۴۲ھ میں وصال ہوا۔ ﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۱۸۲﴾

O……O……O

رسول اللہ ﷺ کی مبارک چادر سے محبت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک روز ایک چادر کو بطور تہبند باندھ کر حضور ﷺ ہماری طرف نکلے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک نے دیکھ کر عرض کی' کیا اچھی چادر ہے مجھے پہنا دیجئے۔ آپ نے فرمایا' ہاں' کچھ دیر بعد آپ ﷺ مجلس سے اٹھ کر گئے پھر واپس آئے اور چادر لپیٹ کر اس سائل صحابی کے پاس پہنچا دی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سے کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے اس چادر کا سوال کیا' حالانکہ تجھے معلوم ہے کہ آپ کسی کے سوال کو رد نہیں کرتے' اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے صرف اس واسطے سوال کیا کہ میرے مرنے پر یہ چادر میرا کفن بنے۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ چادر اس کا کفن بنی۔ ﴿بخاری کتاب اللباس﴾

O……O……O

رسول اللہ ﷺ کے خون مبارک سے محبت اور دوزخ سے نجات

ایک قریشی لڑکے نے نبی کریم ﷺ کو پچھنا لگایا اور اس سے فارغ ہو کر خون کو دیوار کے پیچھے لے گیا، دائیں بائیں دیکھا تو کوئی نظر نہ آیا اس نے موقع غنیمت جانا اور خون پی گیا جب واپس آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا تم نے خون کا کیا کیا؟ اس نے کہا دیوار کے پیچھے جا کر میں نے خون دبا دیا۔ ارشاد فرمایا کہاں دبایا؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ (ﷺ)! میں نے یہی بہتر سمجھا کہ زمین پر آپ ﷺ کا خون نہ بہاؤں، اس لئے وہ میرے پیٹ میں چلا گیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جا تم نے اپنے آپ کو جہنم سے بچا لیا۔ ﴿مواہب اللدنیہ از علامہ قسطلانی﴾

O......O......O

رسول اللہ ﷺ کے خون مبارک سے محبت اور جنت کی بشارت

حضرت ابو سعید خدری ؓ کے والد حضرت مالک بن سنان ؓ غزوہ اُحد میں نبی اکرم ﷺ کے زخمی ہونے کے وقت آپ کا زخم چاٹنے لگے اور چوسنے لگے، جس سے زخم کی جگہ چمکنے لگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خون تھوک دو، اُنہوں نے عرض کیا: نہیں! میں تو اسے ہرگز نہیں تھوکوں گا۔ وہ اُسے پی گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی جنتی آدمی دیکھنا ہو وہ انہیں دیکھ لے۔ حضرت مالک بن سنان ؓ جنگ اُحد میں شہید ہو گئے۔ ﴿سنن سعید بن منصور رحمۃ اللہ علیہ رواہ الطبرانی﴾

﴿ابو عثمان سعید بن منصور بن شعبہ مروزی (م ۲۲۹ھ) مشہور محدث ہیں۔ ابو حاتم نے ان کی توثیق و تعدیل کی ہے۔ (بستان المحدثین صفحہ ۸۰ طبع کراچی)﴾

O......O......O

نبی کریم ﷺ کے ناخن اور موئے مبارک سے محبت

وصال سے قبل حضرت عمر بن عبدالعزیز تابعی ؒ نے کفن اور دفن کے متعلق ضروری وصیتیں کیں اور حضور نبی کریم ﷺ کے ناخن اور موئے مبارک منگا کر انہیں کفن میں رکھنے کی ہدایت کی۔ ﴿طبقات ابن سعد صفحہ نمبر ۳۰۰﴾

O......O......O

حضرت عمر ؓ کی حضور ﷺ کے پیالے سے محبت

ایک روز حضرت خداش بن ابی خداش مکی نے رسول اللہ ﷺ کو ایک پیالے میں کھانا کھاتے دیکھا انہوں نے وہ پیالہ بطور تبرک لے لیا۔ حضرت عمر فاروق ؓ جب حضرت خداش کے ہاں تشریف لے جاتے، تو ان سے وہی پیالہ طلب فرماتے، اُسے آب زم زم سے بھر کر پیتے اور اپنے چہرے پر چھینٹے مارتے۔

﴿اصابہ ترجمہ خداش﴾

O......O......O

حضور ﷺ کی قمیص مبارک سے محبت

حضرت محمد بن جابر کے دادا سیار بن طلق یمامی وفد بنی حنیفہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایمان لائے۔ انہوں نے عرض کیا

یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے اپنی قمیص کا ایک ٹکڑا عنایت فرمائیے۔ میں اس کے ساتھ اپنا دل بہلایا کروں گا' حضور اقدس ﷺ نے ان کی درخواست منظور فرما کر اپنی قمیص کا ایک ٹکڑا عنایت فرمایا۔ ﴿اصابہ، ترجمہ سیار بن طلق﴾

O……O……O

آپ ﷺ کی جائے نماز کو مسجد بنالیا

حضرت عتبان بن مالک انصاری خزرجی ؓ کا بیان ہے کہ میری بصارت جاتی رہی' میں نے ایک شخص کو بھیج کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا' میں چاہتا ہوں کہ آپ قدم رنجہ فرمائیں اور میرے مکان میں نماز پڑھیں تاکہ میں آپ کی جائے نماز کو مسجد مقرر کرلوں چنانچہ رسول اللہ ﷺ مع اصحاب تشریف لائے۔ اور آپ نے میرے مکان میں نماز پڑھی۔

﴿صحیح مسلم، کتاب الایمان﴾

O……O……O

سرورِ کائنات ﷺ کے منبر شریف سے محبت

حضرت یحییٰ بن سعید ؒ جو امام مالک ؒ کے استاذ تھے جب عراق کو جاتے تو منبر شریف کے پاس آکر اسے مس کرتے اور دُعا مانگتے۔

﴿وفاء الوفاء، جلد دوم﴾

O……O……O

جب حضرت عثمان غنی ؓ کا عہد آیا تو انہوں نے منبر شریف (جس پر

رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تھے اور اس کے تین درجے تھے) کے درجات زیادہ کردیئے اور اوپر کے تینوں درجوں کو چھوڑ کر پہلے درجہ پر کھڑا ہوا کرتے تھے۔ ﴿کشف الغمہ، از علامہ شعرانی ؒ جلد اوّل﴾

O……O……O

رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اقدس سے محبت

علاوہ ازیں ایک بار آپ (امیر الخطباء حضرت مولانا عبدالقادر سعیدی ؒ) نے فرمایا کہ ایک بزرگ تازہ روٹی کی بجائے باسی روٹی کھانے کو پسند کرتے تھے' جب ان سے اس کے متعلق سوال کیا گیا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ تازہ روٹی کی نسبت باسی روٹی کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ' اقدس سے زیادہ قریب ہونے کی سعادت حاصل ہے اور جتنی کوئی چیز آپ کے زمانہ مبارکہ سے قریب ہوگی اس میں برکت ہوگی' کیونکہ باسی روٹی کو نسبتاً تازہ روٹی کے زیادہ قرب حاصل ہے۔ اس لئے میں اس کو کھانے میں ترجیح دیتا ہوں۔

O……O……O

رسول اللہ ﷺ سے ملنے کی خوشی

جب حضرت بلال ؓ کے انتقال کا وقت ہوا تو آپ ؓ کی بیوی جدائی پر رنجیدہ ہوکر کہنے لگی کہ ہائے افسوس! آپ ؓ کہنے لگے' سبحان اللہ کیا مزے کی بات ہے کہ کل محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت کریں گے اور آپ ﷺ کے اصحاب سے ملیں گے۔ ﴿فضائل اعمال صفحہ نمبر ۱۹۵ طبع کراچی﴾

o.....o.....o

نبی کریم ﷺ کی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے محبت

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے چونکہ حضور اقدس ﷺ کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے خصوصی اُنس تھا' اس لئے عادت طیبہ تھی کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جس برتن سے اور جس رُخ سے پانی پیتیں' حضور نبی کریم ﷺ بھی اپنے لب مبارک اسی جگہ لگا کر پانی نوش جان فرماتے۔

﴿نبوی لیل و نہار از سعد حسن ٹونکی صفحہ نمبر ۱۴ طبع کراچی﴾
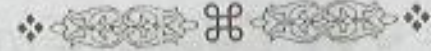
بوسہ گاہِ رسول ﷺ سے محبت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ان کو وہ جگہ دکھائیں جس پر نبی اکرم ﷺ نے بوسہ دیا تھا۔ انہوں نے ناف کے بارے میں بتایا تو اس جگہ کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بوسہ دیا۔ ﴿فتح القال صفحہ نمبر ۲۵۹﴾

o.....o.....o

محبت حسین رضی اللہ عنہ میں کوفہ چھوڑ دیا

حضرت ابوعثمان نہدی (متوفی ۱۰۰ھ) تابعی رحمۃ اللہ علیہ کوفہ کے رہنے والے تھے' لیکن جب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا تو کوفہ چھوڑ کر بصرہ میں سکونت اختیار کر لی اور فرمایا' میں ایسے شہر میں نہیں رہ سکتا' جس میں

رسول اللہ ﷺ کا نواسہ شہید کیا گیا ہو۔

﴿تابعین صفحہ نمبر ۵۲۸ طبع اعظم گڑھ ۱۹۲۷ء/۱۳۵۶ھ ☆ طبقات ابن سعد جلد ۸﴾

o.....o.....o

یادِ حسین رضی اللہ عنہ کی ایک کیفیت

شیخ احمد مجد شیبانی (م ۹۲۷ھ) رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام محمد شیبانی کی اولاد میں سے تھے اور وہ امام اعظم ابوحنیفہ (م ۱۵۰ھ) رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید تھے۔ آپ خواجہ حسین ناگوری نور اللہ مرقدہٗ کے مرید تھے۔ آپ کو خاندانِ نبوت سے بڑی الفت و محبت تھی۔ اپنے شیخ خواجہ حسین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ کے اصول کے مطابق دسویں محرم الحرام کو نئے اور دھلے ہوئے کپڑے نہ پہنا کرتے تھے اور ان ایام میں راتوں کو زمین پر سویا کرتے تھے۔ دسویں محرم کو نئے لوٹے شربت سے پُر کر کے اپنے سر پر رکھ کر سادات کے گھروں میں جاتے اور ان کے فقیروں اور درویشوں کو پلاتے۔

﴿اخبار الاخیار صفحہ نمبر ۳۹۸ تغیر قلیل﴾
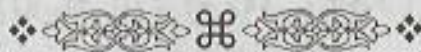
نبی کریم ﷺ کے ہاتھوں سے مس ہونے والے ہاتھوں سے محبت

مشہور تابعی حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں کو اس وقت تک نہیں چھوڑتے تھے' جب تک ان کو چوم نہ لیتے اور کہتے تھے کہ یہ وہ ہاتھ

ہیں جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ کو چھوا ہے۔

﴿فتح المتعال فی مدح النعال صفحہ نمبر ۲۵۹، از علامہ مقری (م ۱۰۴۱ھ)﴾

O......O......O

رسول اللہ ﷺ کے دستِ شفقت سے محبت

حضرت سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں......

فکان ابو محذورة لایجز ناصیة ولا یفرقها لان النبی ﷺ مسح علیها۔

کہ حضرت محذورہ رضی اللہ عنہ (مؤذن بیت الحرام) اپنی پیشانی کے بال نہ کترواتے تھے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ اپنا دست مبارک پھیرا تھا"۔

﴿ابوداؤد مع شرح فلاح و بہبود صفحہ نمبر ۲۸۳ جلد اوّل﴾

سیدوں کا ادب و احترام

حضرت شیخ امان اللہ پانی پتی (م ۹۹۷ھ) رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درویشی میرے نزدیک دو چیزوں میں ہے پہلی خوش اخلاقی اور دوسری محبت اہل بیت۔ محبت کا کامل درجہ یہ ہے کہ محبوب کے متعلقین سے بھی محبت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے کمال محبت کی نشانی یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت اور حضور ﷺ سے عشق کی علامت یہ ہے کہ آپ کے اہل بیت سے محبت ہو۔ اگر آپ کے پڑھتے پڑھاتے آپ کی گلی سے سیدزادے کھیلتے کودتے جو نکلتے تو ایک ہاتھ سے کتاب رکھ کر

سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب تک سیدزادے موجود رہتے آپ بیٹھتے نہ تھے۔

﴿اخبار الاخیار تذکرہ شیخ امان اللہ﴾

حدیث رسول ﷺ بیان کرنے والی زبان سے محبت

ایک مرتبہ حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ اپنے زمانے کے اہل اللہ میں سے تھے۔ حضرت امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث (صاحب ابوداؤد) کی خدمت میں تشریف لائے اور عرض کیا امام صاحب میں ایک ضرورت سے آیا ہوں اگر حسب امکان پوری کرنے کا وعدہ فرمائیں تو عرض کردوں' آپ رحمۃ اللہ علیہ نے وعدہ کرلیا' اُنہوں نے کہا کہ جس مقدس زبان سے آپ رسول اللہ ﷺ کی حدیث روایت کرتے ہیں' اُس کو بوسہ دینے کی آرزو رکھتا ہوں۔ ذرا اسے آپ رحمۃ اللہ علیہ باہر نکالیں۔ چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زبان مبارک باہر نکالی اور حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ نے اُس کو بوسہ دیا۔

﴿ظفر المحصلین باحوال المصنفین صفحہ نمبر ۱۲۶ طبع کراچی ۱۹۸۶ء﴾

حدیث رسول ﷺ بیان کرنے کے آداب

حضرت ابن حبیب رحمۃ اللہ علیہ' حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مخصوص اصحاب میں سے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ حدیث رسول ﷺ کا نہایت ادب فرماتے تھے اور کمال ادب کی وجہ سے اس قدر احتیاط تھی کہ بوقت افادہ حدیث اُس مجلس میں زانو کو بھی نہ بدلتے تھے' بلکہ جس ہیئت اور حالت کے

ساتھ بیٹھتے تھے' آخر تک وہی ایک حالت رہتی تھی۔ تمام عمر مدینہ طیبہ کے حرم میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے قضائے حاجت نہیں کی۔ بلکہ ہمیشہ حرم سے باہر تشریف لے جاتے تھے' البتہ حالت مرض میں مجبوری کی وجہ سے مجبور تھے۔ جب حدیث شریف سنانے کیلئے بیٹھتے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کیلئے ایک چوکی بچھائی جاتی تھی۔ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ عمدہ کپڑے پہن کر' خوشبو لگا کر حجرہ سے باہر نہایت عجز و انکساری کے ساتھ آ کر اس پر بیٹھ کر سناتے تھے اور جب تک اس مجلس میں حدیث کا ذکر رہتا' انگیٹھی میں عود و لوبان ڈالتے رہتے تھے۔ ﴿بستان المحدثین صفحہ ۱۶ طبع کراچی﴾

O......O......O

حدیث رسول ﷺ لکھنے والی سیاہی سے محبت

محدث علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے حالت نزع میں نحیف سی آواز میں پاس بیٹھے ہوئے لوگوں سے کہا کہ وہ سارے قلم اکٹھے کیے جائیں' جن سے میں نے تمام عمر شافع محشر محبوب واحد ﷺ کی مبارک احادیث لکھی ہیں اور ان کے سروں پر لگی ہوئی روشنائی کھرچ لی جائے۔ جب آپ کے حکم کی تعمیل کی گئی تو اس سیاہی کا ڈھیر لگ گیا' پھر اس پروانہ شمع رسالت نے بحر محبت کی گہرائیوں میں ڈوب کر یہ وصیت کی کہ مرنے کے بعد میری نعش کو غسل دینے کیلئے تیار کردہ پانی میں یہ روشنائی ڈال دینا۔ شاید خدائے رحمٰن و رحیم اس جسم کو نار جہنم سے نہ جلائے' جس پر اس کے محبوب ﷺ کی حدیث کی روشنائی کے ذرے لگے ہوں۔

﴿مقدمہ الوفا صفحہ نمبر ۶ (مترجم) طبع لاہور﴾

O......O......O

حدیث رسول ﷺ کا ادب و احترام

جب حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کسی حدیث کو لکھنے کا ارادہ فرماتے تو کتاب میں درج کرنے سے پہلے غسل کرتے' حق تعالیٰ سے استخارہ کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرتے' پھر اس کو کتاب میں جگہ دیتے۔

﴿ظفر المحصلین صفحہ نمبر ۱۱۱ مقدمہ فتح الباری﴾

❖ ⌘ ❖

مدینہ منورہ کا ادب و احترام

حضرت امام مالک مدنی (م ۱۷۹ھ) رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ میں سوار ہو کر نہیں نکلتے تھے اور اس کا سبب یہ فرمایا کرتے تھے' سواری کے سُم سے ایسی سرزمین کے روندنے میں جہاں رسول اللہ ﷺ تشریف فرماں ہوں' مجھ کو شرم و حیا آتی ہے۔

﴿بستان المحدثین صفحہ نمبر ۱۸ طبع کراچی﴾

O......O......O

مدینہ منورہ کے چشمہ سے محبت

محدث شمس الدین محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ صاحب حصن حصین فرماتے ہیں:

مدینۃ خیر الخلق تجلو لناظری!

فلا تعذ لونی ان قتلت بہا عشقا

بہترین مخلوق کا مدینہ میرے سامنے ہے' اب اگر میں اس کے عشق میں قتل

کیا جاؤں تو تم مجھ کو ملامت نہ کرو۔

وقد قيل في زرق العيون شامة

وعندي ان اليمن في عنها الزرقا

کہا گیا ہے کہ نیلی آنکھ میں نحوست ہے، میرے نزدیک تو اس کے عین الزرقا میں سراسر برکت ہے۔

(ف)...... عین الزرقا مدینہ منورہ میں ایک چشمہ کا نام ہے۔

﴿بستان المحدثین طبع کراچی﴾

O......O......O

حرم مکہ مکرمہ کا ادب واحترام

حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ابو عثمان مغربی رحمۃ اللہ علیہ تیس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے حرم کی تعظیم کی وجہ سے کبھی حرم کی حد میں پیشاب نہیں کرتے تھے۔

﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۱۲۰﴾

O......O......O

مدینہ شریف کی جدائی میں پتھر بھی روتا رہا

جناب طاہر حسین بانی و پرنسپل سٹی پبلک سکول خانیوال نے بیان کیا کہ میرے دوست محمد نعیم ماضی قریب ۲۰۰۶ء میں عمرہ کرنے کیلئے سعودی عرب گئے۔ مکہ معظمہ میں عمرہ ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ زیارت کیلئے حاضر ہوئے۔ روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے بعد ایک دن دوسری زیارت گاہوں کے دیکھنے کا

پروگرام بنایا۔ اور ایک ویگن کرائے پر لی (کیونکہ انکے ساتھ اور عزیز واقارب بھی تھے) جب ویگن احد پہاڑ کے مقام پر پہنچی تو ویگن کے ڈرائیور نے (جو کہ پاکستانی تھا) کہا کہ میں آپکو ایک ایمان افروز واقعہ سناتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک پاکستانی مسلمان جب جبل احد کی زیارت کیلئے حاضر ہوا، تو اس نے بطور تبرک ایک پتھر اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھ لیا، جس میں کچھ کپڑے بھی تھے۔ عمرہ اور زیارت روضہ رسول ﷺ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد جب اپنی رہائش گاہ پر پاکستان پہنچا، تو اس نے بیگ کھولا تو وہ پانی سے تر تھا۔ یہ منظر دیکھ کر وہ بہت ہی متعجب ہوا، کسی صاحب نظر نے بتایا کہ یہ پتھر جبل اُحد کی جدائی میں روتا رہا ہے اور یہ کپڑے اس کے آنسوؤں کے پانی سے تر ہوئے ہیں، اس لئے بہتر ہے کہ کسی کے ہاتھ پتھر کو مدینہ منورہ میں جبل اُحد پر پہنچا دو۔ پھر پتھر کو کسی نہ کسی طریقے سے واپس پہنچا دیا گیا۔

O......O......O

مدینہ منورہ سے محبت

حضرت ابوبکر محمد بن ابی عامر بن حجاج الغافقی الاشبیلی جب مدینہ منورہ میں اقامت پذیر تھے تو یہ اشعار نظم کیے۔

لم يبق سؤل ولا مطلب

مذ حرت جاراً لجب الحبيب

میرا کوئی سوال اور مطلب باقی نہ رہا۔ جب سے میں اپنے حبیب محمد ﷺ کے پہلو کا ہمسایہ ہو گیا۔

لا ابتغی شیئاً سوی قربہ
وھا انا منہ قریب قریب

اب میں سوائے اس کے قرب کے کچھ نہیں چاہتا۔ باخبر ہو میں اس کے بہت ہی قریب ہوں۔

من غاب عن حضرۃ محبوبہ
فلست من طیبۃ ممن یغیب

جو محبوب کی درگاہ سے غائب ہوگیا تو ہونے دو، میں تو مدینہ سے غائب ہونے والا نہیں ہوں۔

لا تسأل المغبوط عن حالہ
جار کریم و محل خصیب

تو اس کا حال مت پوچھ جس پر سب رشک کرتے ہوں۔ جو سر سبز جگہ پر شریف کا پڑوسی ہو۔

العیش والموت ھنا طیب
بطیبۃ لی کل شئی یطیب

یہاں کی زندگی بھی اچھی ہے اور موت بھی۔ مدینہ طیبہ میں میرے لئے ہر چیز اچھی ہے۔ ﴿بستان المحدثین صفحہ نمبر ۲۱۴﴾

O……O……O

مدینہ منورہ کی فروٹ منڈی سے محبت

مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب (ساہیوال) بیان کرتے ہیں کہ

۱۹۸۰ء میں مدینہ منورہ میں حاضر تھا کہ شیخ المحدثین علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں مدینہ منورہ کی فروٹ منڈی سے گزر ہوا۔ علامہ کاظمی صاحب رحمۃ اللہ علیہ تکلیف کے باوجود ایک ایک دکان پر جاتے، کچھ خریدتے، کسی پھل کا بھاؤ پوچھتے، میں نے عرض کی: حضرت! کبھی پاکستان کی کسی فروٹ منڈی میں اتنی دلچسپی لی، فرمایا: ہرگز نہیں! حضرت نے ایصال ثواب کیلئے مختلف قسم کے پھل خرید کئے کہ دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں نذرانہ پیش کریں۔ اور اسی موقعہ پر ایک صحابی کا واقعہ سنایا جسے غالباً ''اُسد الغابہ'' میں نقل کیا گیا ہے، فرمایا: ایک صحابی روزانہ فروٹ کی منڈی میں پہنچتے، نہایت عمدہ اور اچھے پھل خرید کر دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کر دیا کرتے اور بہت خوش ہوتے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے ہیں۔ جب کوئی دکاندار پیسے مانگتا تو یہ صحابی فرمایا کرتے کہ بھائی جنہوں نے پھل کھائے ہیں، اُن سے پیسے لو، ہم تو صرف لے جانے والے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا کر دکاندار کو ادائیگی فرما دیتے۔

﴿مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم از مولانا منظور احمد شاہ صفحہ نمبر ۳۹۸﴾

O……O……O

مدینہ منورہ کے کانٹوں سے محبت

مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ مدینہ طیبہ کی پہلی حاضری کے موقع پر میرے پاؤں میں ایک کانٹا چبھ گیا، جو سخت تکلیف دے رہا تھا، میں نکالنے لگا تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی سرزمین حجاز کے کانٹوں سے محبت یاد آگئی تو

میں وہیں رُک گیا اور پاؤں سے کانٹا نکالا' کئی دن کے بعد خود بخود درد رُک گیا۔ اس واقعہ کے چند دن بعد آپ کو پھانس چبھ گئی اور مجھے نکالنے کیلئے فرمایا: میں نے وہ پھانس نکال کر عرض کی: حضرت! کانٹا پاؤں میں رہنے دیا تھا' تو اسے (پھانس کو) بھی رہنے دیتے تو آپ نے فرمایا:

ارے شاہ صاحب! وہ کانٹا کوئے حبیب کا ہی تھا اور یہ پھانس انڈونیشیا سے آئی ہوئی لکڑی کی ہے۔ ﴿مدینۃ الرسول ﷺ صفحہ نمبر ۲۲۳﴾

O……O……O

مدینہ منورہ کے کتے سے محبت

مولانا ابوالنور محمد بشیر کوٹلی لوہاراں (سیالکوٹ) لکھتے ہیں کہ ۱۹۵۱ء میں جب حج کیلئے گیا اور مدینہ منورہ کی حاضری سے فیضیاب ہوا تو وہاں ایک مدنی ڈاکٹر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے ایک واقعہ سنایا کہ پنجاب کے ایک مشہور عاشق رسول بزرگ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ آئے تو ان کے کسی مرید نے مدینہ شریف کے ایک کتے کو اتفاقاً ڈھیلا مار دیا' جس کی چوٹ سے کتا چیخا۔ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہہ دیا کہ آپ کے فلاں مرید نے مدینہ منورہ کے ایک کتے کو مارا ہے۔ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سن کر بے چین ہو گئے اور اپنے مریدوں کو حکم دیا کہ فوراً اس کتے کو تلاش کر کے گود میں اٹھا کر یہاں لاؤ۔ چنانچہ کتا لایا گیا' شاہ صاحب اُٹھے اور روتے ہوئے کتے سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ اے دیارِ حبیب ﷺ کے رہنے والے اللہ کیلئے میرے مرید کی اس لغزش کو معاف کر دے۔ پھر

بھنا ہوا گوشت اور دودھ منگوایا اور اُسے کھلایا' پلایا پھر اُس سے کہا کہ جماعت علی شاہ تجھ سے معافی چاہتا ہے' خدارا مجھے معاف کر دینا۔

﴿سنی علماء کی حکایات از مولانا ابوالنور محمد بشیر صفحہ نمبر ۲۲۱ طبع لاہور﴾

حضور مولا علی پاک رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا کے ہاتھ اور پاؤں چوم لئے

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیا۔

﴿الادب المفرد از امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر ۲۵۴﴾

O……O……O

حضور نبی کریم ﷺ کے قدموں کا بوسہ

ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ ﷺ کے سر مبارک اور ہر دو پائے مبارک کو بوسہ دوں۔ حضور ﷺ نے اجازت دے دی (اور اس نے سر مبارک ہر دو پائے مبارک کو بوسہ دیا)۔

﴿دلائل النبوۃ از ابی نعیم﴾

O……O……O

تاجدارِ لولاک ﷺ کے مبارک ہاتھ اور پاؤں چوم لئے

حضرت ابو برزہ مکی مخزومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے آقا حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے اٹھ کر آنحضرت ﷺ کے دست مبارک اور پائے مبارک کو بوسہ دیا۔

﴿اصابہ ترجمہ ابو برزہ مکی مخزومی﴾
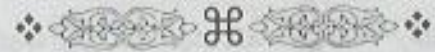
بزرگوں کے پیراہن سے محبت

کسی متبرک کپڑے میں کفن دینا سنت ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر صاحبزادی زینب رضی اللہ عنہا کے کفن میں ڈلوائی تھی۔ اس کے پیش نظر قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے وصیت کی تھی کہ جو چادر اور رضائی حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی عطا کردہ ہے اس کو میرے کفن میں شامل کیا جائے۔

﴿ظفر المحصلین فی احوال المصنفین صفحہ نمبر ۵۰﴾

o.....o.....o
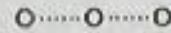
بزرگوں کی عبادت گاہ سے محبت

امام تقی الدین سبکی (م ۷۵۶ھ) رحمۃ اللہ علیہ جب امام ابوزکریا محی الدین شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد شام میں جامعہ اشرفیہ کے دارالحدیث میں بطور

مدرس آئے تو انہوں نے اپنے متعلق یہ ابیات کہے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

(۱)...... کہ اس دارالحدیث میں ایک لطیف معنی موجود ہیں۔ میں اس کی ہر جگہ پر نماز پڑھوں گا۔

(۲)...... تاکہ میرا چہرہ اس جگہ کو مس کرے جس جگہ امام نووی کے قدم لگے ہوئے ہیں۔ ﴿فتح المتعال صفحہ نمبر ۲۶۲﴾

o.....o.....o
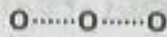
بزرگوں کی اولاد سے محبت

شیخ عماد الدین محمد بن شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک حج میں اپنے والد کے ساتھ تھا' ایسے وقت میں کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کرتا تھا۔ اتفاقاً دیکھا کہ شیخ مغربی طواف کر رہے ہیں اور لوگ ان سے تبرک حاصل کرتے ہیں اور ان کی زیارت کرتے ہیں لوگوں نے میری نسبت ان سے کہا کہ یہ شیخ شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادہ ہیں۔ انہوں نے مرحبا کہا اور میرے سر کو بوسہ دیا اور دعائے خیر کی۔ ﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۵۸۸﴾

o.....o.....o
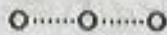
شیخ کا ادب واحترام

ایک دن بڑی مجلس تھی اور قونیہ شہر کے بڑے بڑے لوگ جمع تھے۔ شیخ صدرالدین رحمۃ اللہ علیہ صفہ کے صدر میں سجادہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ آئے۔ شیخ نے اپنا مصلیٰ ان کیلئے چھوڑ دیا۔ مولانا نہ بیٹھے

اور کہا کہ میں قیامت کو کیا جواب دوں گا کہ شیخ کے سجادہ پر بیٹھ گیا۔

﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۵۸۳﴾

o......o......o

بعد وفات اُستاد کا ادب و احترام

حضرت بایزید بسطامی (م ۲۶۱ھ) رحمۃ اللہ علیہ کا استاذ ایک کردی تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے وصیت کی تھی کہ میری قبر استاذ سے بہت نیچے کرنا۔ (اس میں استاذ کی عزت کا لحاظ تھا)۔ ﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۸۷﴾

o......o......o

پیر خانے کا ادب و احترام

حضرت سید طاہر ابرار شاہ صاحب آف علی پور سیداں (حال مقیم خانیوال) بیان کرتے ہیں کہ میرے والد گرامی نے ارشاد فرمایا کہ جب حضرت سید میاں ولی محمد شاہ نقشبندی مجددی المعروف چادر والی سرکار (خلیفہ مجاز امیر ملت پیر حافظ سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ) علی پور سیداں تشریف لاتے تو حدود علی پور سیداں میں داخل ہوتے ہی پاؤں سے جوتے اُتار دیتے تھے اور جب تک قیام فرماتے رفع حاجت کیلئے حدود علی پور سیداں سے باہر تشریف لے جاتے۔

o......o......o

پیر خانے سے محبت

جناب عبدالواحد غوری صاحب سکنہ حجرہ شاہ مقیم نے بتلایا کہ دوران تعلیم

ایک روز ہمارے استاذ محترم نے فرمایا، میاں محمد بخش جہلمی رحمۃ اللہ علیہ صاحب سیف الملوک، حضرت شاہ مقیم رحمۃ اللہ علیہ کے مرید باوفا تھے جب کبھی مرشد کی زیارت کیلئے حاضر ہوتے تو حدود شہر میں داخل ہوتے ہی جوتیاں اُتار کر بغل میں لے لیتے اور پاپیادہ مرشد کی خدمت میں حاضر ہوتے۔

محبت الٰہی کا ایک انداز

حضرت رابعہ ادویہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا فرماتی ہیں مجھ کو تیری عزت کی قسم ہے کہ میں تیری عبادت اس لئے نہیں کرتی کہ مجھے تیری آگ کا خوف ہے اور تیری جنت کی رغبت ہے بلکہ تیرے کریم چہرے اور تیری محبت کی وجہ سے کرتی ہوں۔

﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۵۶۹﴾

o......o......o

نام الٰہی سے محبت

ایک شخص ابو حاتم عطاء کے دروازے پر گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کہ ایک درویش ہے کہ جو اللہ کہتا ہے۔ ابو حاتم نے دروازہ کھولا اور باہر آئے اور خاک پر منہ رکھا اس کے پاؤں پر بوسہ دیا اور کہا کہ الحمد للہ کوئی ہے جو اللہ کہتا ہے۔

﴿نفحات الانس صفحہ نمبر ۸۲﴾

ملک شام سے قاصد کے ذریعے
بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام کا نذرانہ بھیجنا

ثانی عمر حضرت عمر بن عبدالعزیز (تابعی) رضی اللہ عنہ ملک شام سے مدینہ منورہ کو قاصد بھیجا کرتے تھے کہ اُن کا سلام رسالت پناہ ﷺ کی جناب میں عرض کریں۔

﴿جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۳۲﴾

O......O......O

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ حاضری کا حکم

محدث ابن عساکر حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں اے بلال! یہ کیا ظلم ہے کہ کبھی ہماری زیارت کو نہیں آئے۔ اسی وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ اپنی سواری کے ذریعے مدینہ منورہ (روضہ رسول ﷺ کی زیارت) کے قصد سے روانہ ہوگئے۔ جب قبر شریف پر پہنچے تو اشکبار ہو کر عاجزی کے ساتھ، روئے نیاز خاک پر رکھا۔ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما حجرے سے باہر نکلے ان کو گود میں لے کر سر و چشم کو چوما......الخ ﴿جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۳۰﴾

O......O......O

حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کا انداز

امیر الخطباء حضرت مولانا عبدالقادر سعیدی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار جمعۃ

المبارک کا خطبہ ارشاد فرمانے سے قبل تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ جب حج کرنے کیلئے جاتے تو حج ادا کرنے کے بعد گھر واپس تشریف لاتے' مدینہ منورہ روضہ رسول ﷺ کی زیارت کرنے کیلئے نہیں جاتے تھے۔ بلکہ گھر سے دوبارہ روضہ اطہر کی زیارت کیلئے رخت سفر باندھتے اور فرماتے کہ میں ایسا اس لئے کرتا ہوں کہ کہیں محبوب کبریا ﷺ یہ نہ کہیں کہ اے جامی تو آیا تو حج کرنے کیلئے تھا اور مدینۃ الرسول ﷺ کی بھی حاضری دے دی' محبت کا تقاضہ تو یہ ہے کہ حج سے واپس آ کر' گھر سے دوبارہ روضہ انور کی زیارت کیلئے سفر کروں۔

غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ سے محبت

حضرت شیخ داود (م۹۸۲ھ) رحمۃ اللہ علیہ مجلس میں اس طرح پریشانی کے عالم میں بیٹھتے کہ گویا آپ کی کوئی چیز گم ہوگئی ہے یا محبوب کی راہ دیکھ رہے ہیں' پھر یکا یک ذوق کی حالت طاری ہوتی ہے اور حقائق ومعارف بیان کرنے لگتے اور فرماتے عراق کی جانب سے میرے دل کو ہوا لگتی ہے' جس کے ساتھ اللہ کی خوشبو ہوتی ہے۔ اکثر و بیشتر آپ بغداد کی طرف دیکھتے رہتے' جو اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کو غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے نسبت معنوی تھی۔

﴿اخبار الاخیار صفحہ نمبر ۳۳۹﴾

گلاب کی خوشبو اور دُرود شریف بارگاہِ رسالت ﷺ میں پیش ہوتے ہیں

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ کو حالت علالت میں گلاب کا پھول پیش کیا گیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اُسے سونگھ کر درود شریف پڑھا اور فرمایا گلاب کی خوشبو اور درود شریف دونوں بارگاہ نبوت میں پیش ہوتے ہیں اور گلاب کا جسم یہاں تم لوگوں کے سامنے موجود رہتا ہے۔ ﴿اخبار الاخیار صفحہ ۶۰۵﴾

❖ ⌘ ❖
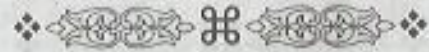
منکر نکیر کے سوالات کے جوابات

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ کو والد محترم کی یہ دعائیں یاد ہیں اور امید ہے کہ ان کی یہ دعا میرے لئے سرمایہ دارین ثابت ہوگی ۔ والد بزرگوار نے انتقال سے تھوڑی دیر پہلے فرمایا وہ اشعار اور دعائیں جو عفو و مغفرت کیلئے مناسب حال ہوں ایک کاغذ پر لکھ کر میرے کفن کے ساتھ رکھ دینا اور یہ رباعی بھی۔

دارم دل کہ غمیں بپامرز و مپرس ...... صد واقعہ درکمیں بپامرز و مپرس
شرمندہ شوم اگر بپرسی عملم ...... اے اکرم الاکرمیں بپامرز و مپرس

اور یہ دو شعر بھی......

قدمت علی الکریم بغیر زاد ...... من الحسنات والقلب السلیم

فحمل زاد اقبح کل شئی ...... اذا کان القدوم علی الکریم

اس کے بعد فرمایا منکر نکیر کے جواب میں لکھو......

اللہ میرا رب ہے ...... محمد رسول اللہ ﷺ میرے نبی ہیں ...... اور شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ میرے شیخ ہیں۔ ﴿اخبار الاخیار صفحہ نمبر ۶۰۵﴾

❖ ⌘ ❖
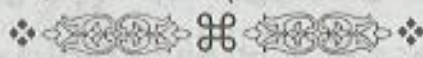
ایک عمل جسے بارگاہِ خداوندی میں پیش کرنے کے قابل سمجھا گیا

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں......

اے اللہ! میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسے آپ کے دربار میں پیش کرنے کے لائق سمجھو میرے تمام اعمال میں فساد نیت موجود رہتی ہے البتہ مجھ حقیر فقیر کا ایک عمل صرف تیری ذات پاک کی عنایت کی وجہ سے بہت شاندار ہے اور وہ یہ ہے کہ مجلس میلاد کے موقع پر کھڑے ہو کر سلام پڑھتا ہوں اور نہایت عاجزی و انکساری محبت و خلوص کے ساتھ تیری حبیب ﷺ پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔

﴿اخبار الاخیار صفحہ نمبر ۶۲۴﴾

O......O......O
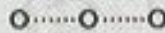
رسول اللہ ﷺ سے دُعائیں لینے کا عجیب انداز

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ غریب خانہ پر تشریف لائے اور دروازے پر فرمایا السلام علیکم و

رحمۃ اللہ تو میرے والد بزرگوار نے دھیمی آواز سے جواب دیا۔ میں نے کہا' کیا آپ رسول اللہ ﷺ کو اندر آنے کی اجازت نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح رہنے دیجئے تا کہ حضور ﷺ ہم پر زیادہ سلام بھیجیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دوسری بار اسی طرح سلام کیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دھیمی آواز سے جواب دیا۔ حضور علیہ السلام تیسری بار سلام کہہ کر واپس ہو گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے نکلے اور عرض کیا' یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ کا سلام سنتا رہا اور دھیمی آواز سے جواب دیتا رہا تا کہ آپ ﷺ ہم پر زیادہ سلام بھیجیں۔ یہ سن کر حضور ﷺ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس تشریف لائے۔ ﴿ابوداؤد شریف﴾

O……O……O

برکاتِ مصطفیٰ ﷺ حاصل کرنے کا ایک انداز

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو مدینہ منورہ کے خدام اپنے برتن (جن میں پانی ہوتا) لے کر خدمت اقدس میں حاضر ہوتے' آپ ہر ایک برتن میں اپنا دست مبارک ڈبو دیتے۔ بعض دفعہ سردی ہوتی تو بھی اسی طرح کرتے۔

﴿صحیح مسلم باب قربہ ﷺ من الناس وتبرکہم بہ وتواضعہ لہم﴾

نبی کریم ﷺ کے وضو سے بچا ہوا پانی لینے کے لئے دوڑیں لگ جاتیں

حضرت ابو جحیفہ (وہب بن عبداللہ) کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی

خدمت میں حاضر ہوا تو آپ چمڑی سرخ جبہ میں تھے۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کا (بچا ہوا) پانی لیا اور لوگ اس پانی کے لینے کیلئے دوڑ رہے تھے' جس کو اس میں سے کچھ ملتا' وہ اسے اپنے ہاتھوں پر ملتا اور جس کو کچھ نہ ملتا وہ دوسرے کے ہاتھ کی تری لے کر مل لیتا۔

﴿صحیح بخاری کتاب اللباس﴾
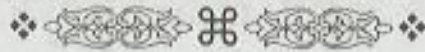
آدابِ رسول ﷺ

جب حضور پُر نور ﷺ مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہوئے تو آپ نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان میں قیام فرمایا۔ آپ ﷺ مکان کے نچلے حصے میں ٹھہرے اور ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مع عیال اوپر کے حصے میں رہے۔ ایک رات ابوایوب بیدار ہوئے اور دل میں کہنے لگے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے سر اقدس پر چلتے پھرتے ہیں۔ یہ کہ انہوں نے اس جگہ سے ہٹ کر ایک جانب میں رات گزاری۔ پھر صبح کو آنحضرت ﷺ سے عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نیچے کے حصے میں میرے لئے آسانی ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اس چھت پر نہیں چڑھتا جس کے نیچے آپ ہیں۔ پس آنحضرت ﷺ اوپر کے حصے میں تشریف لے گئے اور ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نیچے کے حصے میں چلے آئے۔

﴿حقوق مصطفےٰ ﷺ صفحہ نمبر ۳۸﴾
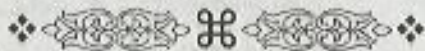
یادِ مصطفیٰ ﷺ میں آنسو

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایوب سختیانی' محمد بن منکدر' امام جعفر صادق' عبدالرحمٰن بن قاسم' عامر بن عبداللہ بن زبیر' صفوان بن سلیم' اور امام محمد بن مسلم زہری رحمۃ اللہ علیہ سے ملا کرتا تھا میں نے ان کا یہ حال دیکھا کہ جب رسول اللہ ﷺ کا ذکر آتا' اُن کا رنگ زرد ہو جاتا' وہ شوق زیارت میں رویا کرتے' بلکہ بعض تو بے خود ہو جایا کرتے۔ ﴿الشفاء شریف جلد دوم﴾

O......O......O

حضرت محمد بن زید کہتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی حضور نبی کریم ﷺ کا تذکرہ فرماتے رو پڑتے اور آپ ﷺ کے مکان کے پاس سے احتراماً آنکھیں جھکا کر گزرتے۔

﴿تذکرۃ الحفاظ صفحہ نمبر ۵۲ جلد اول طبع لاہور﴾

O......O......O

یادِ مصطفیٰ ﷺ میں جان قربان کردی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور آکر عرض کیا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی قبر مکرم کی زیارت کرادو' حضرت عائشہ صدیقہ ﷺ نے حجرہ شریف کھولا' اُنہوں نے زیارت کی اور زیارت کر کے روتی رہی اور روتے روتے انتقال فرما گئی۔ ﴿الشفا جلد دوم﴾

۱۲ ربیع الاوّل شریف منانے کا خوبصورت انداز

حضرت مولانا عبدالرزاق بن جمال الدین بن مولانا علاؤالدین فرنگی محلی کے حالات میں "صاحب تذکرہ علمائے فرنگی محل لکھتے ہیں: آپ کی بڑی یادگار علاوہ تصنیف اور اولاد کے اذکار میلاد شریف ہیں۔ مولانا سے قبل بہت کم جگہ محافل میلاد شریف ہوتے تھے۔ آپ کے فیض برکت و شفقت محبت نبوی نے اس قدر ان محافل کو ترقی دی کہ اب ہر ہر محلہ میں تقریباً محفل میلاد شریف منعقد ہوتی ہے۔ مولانا جب تک معذور نہ ہوئے' ربیع الاوّل شریف میں شب و روز خود بیان ولادت شریف کرتے۔ ۱۲ ربیع الاوّل کو خاص سرور و مسرت ہوتی' نئے کپڑے پہننے کی کبھی فرمائش نہ کرتے مگر ربیع الاوّل کیلئے' مکان کی صفائی کراتے اور ۱۲ ربیع الاوّل کیلئے خاص اہتمام سے نئے کپڑے سلواتے اور ۱۲ ربیع الاوّل کو فجر کے وقت غسل کر کے پہنتے۔ مولانا کی اتباع میں اُن کے مکان میں اب تک ربیع الاوّل کے مہینہ بھر میلاد شریف ہوتا ہے۔

﴿تذکرہ علمائے فرنگی محل صفحہ نمبر ۹۷﴾

اولاد پر رحم کرنے کا حکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا' آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے تھے۔ ابن ابی عمر کہتے ہیں حضرت حسن یا حسین رضی اللہ عنہ کا بوسہ لے رہے تھے تو اُنہوں نے عرض کیا:

میرے دس بیٹے ہیں میں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہیں چوما۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا......

"جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"

﴿ترمذی جلد اول صفحہ ۶۹۹ طبع لاہور﴾
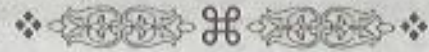
داتا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے لنگر شریف سے محبت

ایک بار مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ بغرض زیارت دربار عالیہ حضرت داتا گنج بخش قدس سرہٗ فیصل آباد سے لاہور پہنچے، حاضری اور فاتحہ خوانی کے بعد جب واپس آنے لگے تو داتا صاحب کے لنگر سے کچھ تبرک بھی لیا۔ جس میں ایک خربوزہ بھی تھا۔ جب واپس فیصل آباد پہنچے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ایک عالم دین ملنے کیلئے تشریف لائے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے وہی خربوزہ اُن کی خدمت میں پیش کیا اور فرمایا کہ اگر یہ میٹھا ہو تو ٹھیک، اگر پھیکا ہو تو اس کو پھیکا مت کہنا، کیونکہ اس کو حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ سے نسبت ہے۔

﴿نوادرات محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ﴾
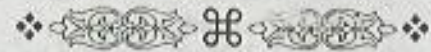
گنبد خضریٰ پر قربان ہو گیا

مولانا حافظ بصیر پوری اپنے سفرنامہ حج میں لکھتے ہیں......

۱۹۷۲ء میں مجھے مدینہ منورہ میں رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوا۔ غالباً رمضان المبارک کے دوسرے جمعہ کا دن تھا۔ ایک عاشق رسول ﷺ اپنے ساتھیوں کو مجبور کر کے قبل از وقت ہی مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ لے آیا۔ آتے ہی سامان سے بے پرواہ ہو کر آقائے دو جہاں، برزخ کبریٰ ﷺ کے دربار اقدس میں حاضر ہوا۔ سلام کے بعد دو نفل ادا کئے اور باب جبرائیل سے باہر نکلا، پلٹ کر گنبد خضرا پر دوبارہ نظر ڈالی اور غش کھا کر گر پڑا، منہ سے خون بہنے لگا اور تڑپے بغیر ٹھنڈا ہو گیا۔

سیکھ پروانے سے آئین وفا
جی کا جل بجھنا ہے تلقین وفا

سرکاری عملہ نے آ کر اٹھایا، کیونکہ ساتھی اس خطرہ کے تحت بھاگ گئے کہ کسی قسم کے مقدمہ میں ملوث نہ ہو جائیں۔ وہ بیچارے پاکستانی زخم خوردہ تھے۔ متعلقہ سرکاری افراد نے غسل و کفن دیا، مواجہ شریف سے گزار کر جنازہ پڑھایا گیا اور خاک بقیع کی نذر کر دیا۔

﴿اُس دیار میں (سفر حج) از مولانا حافظ منظور حسین نوری بصیر پوری صفحہ نمبر ۹۳،۹۴﴾
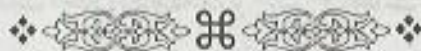
دل پر کلمہ طیبہ

حضرت مولانا امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: اگر میرے دل کے دو ٹکڑے کر دیئے جائیں تو خدا کی قسم! ایک پر لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہوگا۔ ﴿تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ صفحہ نمبر ۴۱۷ لاہور﴾

O……O……O

مدینہ منورہ سے محبت

اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سر زمین مدینہ منورہ سے اپنی محبت کا اظہار یوں کرتے ہیں:

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

داڑھی کو جھاڑو بنالیا

۵۴۸ھ میں حجرہ شریف (جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مقدسہ ہے) کے اندر ایک آواز دھماکے کی سنی گئی' ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے عمارت میں سے کچھ گرا ہے۔ حجرہ شریف میں ایک ایسے آدمی کو بھیجنا تجویز کیا گیا جو مشائخ صوفیاء میں سے تھے اور طہارت، صفائی، مجاہدہ اور ریاضت جیسی صفات سے موصوف تھے۔

انہوں نے مزید صفائی اور پاکی کیلئے چند روز تک غذا استعمال نہیں کی۔ اس کے بعد اپنے آپ کو رسی میں باندھ کر کھڑکی کی راہ سے (جو چھت میں ایک طرف تھی) نیچے لٹکایا۔ غالباً کچھ مٹی چھت سے گری ہوئی تھی۔ اس کو دور کیا اور اپنی داڑھی کو جھاڑو بنا کر آستانہ کی صفائی کی۔ ﴿جذب القلوب مترجم صفحہ نمبر ۱۳۶﴾

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا صلہ

حضرت امام محمد بن سعید بوصیری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۶۹۵ھ) کے قصیدہ بردہ شریف کے بارے میں روایت ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ یہ قصیدہ لکھنے سے پہلے فالج میں مبتلا تھے انہوں نے کافی علاج کیا' مگر کوئی آفاقہ نہ ہوا۔ آخر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت ومحبت کی خاطر یہ قصیدہ لکھا۔ رات کو سوئے تو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی (امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا لکھا ہوا قصیدہ سنایا) تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک چادر اڑھا دی' صبح بیدار ہوئے تو اپنے آپ کو تندرست محسوس کیا۔

﴿تذکرہ مصنفین درس نظامی صفحہ نمبر ۳۱۳ تالیف پروفیسر اختر راہی﴾

یادِ مدینہ کا نسخہ

غالباً ماسٹر فیاض احمد (مرحوم) نے راقم کو بتایا کہ مولانا غلام علی اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ حج بیت اللہ اور زیارت حرمین نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کیلئے تشریف لے گئے۔ تمام ارکان ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ میں مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' حضور! میرا دل چاہتا ہے' میں مدینہ طیبہ میں سکونت اختیار کرلوں۔ مولانا مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: نہیں! آپ واپس اوکاڑہ چلے جائیں' کیونکہ اگر آپ یہاں رہیں گے' تو آپ کو اوکاڑہ یاد آتا رہے گا۔ اور اگر اوکاڑہ ہوں گے' تو مدینہ منورہ یاد آئے گا۔ بتائیں کون سی حالت بہتر ہے۔

الحمدللہ رب العالمین

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہْ ط

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ بروز سوموار

۲۳ اکتوبر ۲۰۰۶ء

O……O……O

O……O……O

شاہراہ اہلسنت

بجواب

شاہراہ بہشت